13747 - اجنبی عورتوں سے ملناملانااورشریرروحیں کیا ہیں

سوال

اسلام میں عورتوں اوربچوں کا کردارکیا ہے ؟

کیاکوئ شریرقسم کی روحوں کاوجود ہے ؟

مسلمانوں کواجنبی عورتوں کے ساتھ ملنے کی اجازت کیوں نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

الحمدللہ :

عورتوں کے متعلق گزارش ہے کہ مردوں کی طرح عورتوں کی بھی کچھ ذمہ داریاں ہیں ، توعورت کواپنی استطاعت کے مطابق دعوت الی اللہ کاکام کرتے ہوئے اسے کوشش کرنی چاہئے کہ وہ عورتوں کوکفارکی مشابہت سے بچنے کی تلقین کرے اور انہیں شرعی علم کے حصول اوراللہ تعالی کے ذکراورصرف اس اللہ وحدہ کی عبادت کی دعوت دے اورانہیں ہر صغیرہ اورکبیرہ گناہ سے بچنے کا کہے ، اوراس میں اسے دوسروں کےلیے ایک اچھا نمونہ پیش کرنا چاہیئے یہ دعوت ہر اس جگہ جہاں پرعورتیں جمع ہوتی ہوں دی جاسکتی ہے ۔

اورجوبچے دس برس کے کم عمرکے ہیں ان کی مسؤلیت ان کے والدین پر ہے کہ وہ ان کی اچھی اورصالح تربیت کریں ، تواگروہ بچے کسی خلل کا شکار ہویا پھران سے حرام کام ہو جائے تواس کا گناہ ان کے والدین پرہوگا ، اوراسی طرح والدین انہیں سگرٹ نوشی اور نشہ وغیرہ سے دوررہنے کی تنبیہ کریں تاکہ وہ صحیح اوراچھی پرورش کرسکیں ۔

شریرروحیں وہ شیطان کی روحیں ہیں اوراسی طرح انسانوں میں سےبھی شیطان جوکہ بری تربیت اورپرورش میں بڑے ہوئے اور ان کی گھٹی میں شرکی محبت اورشریرلوگوں سے انس پیدا ہوچکا ہو تویہ بھی شریرروحیں ہیں ۔

اوروہ لوگ جن کی نظریں دوسروں کو لگ جاتی ہیں اوروہ دوسروں کونقصان پہنچانے کی کوشش میں رہتے ہیں وہ بھی شریرہیں تواس طرح جنوں اورانسانوں میں شریرروحیں پائی جاتی ہیں ان کی طرف مائل ہونےوالوں کا نقصان بہت ہی زیادہ ہوتا ہے ۔

لیکن جب انسان ان کے شرسے بچتا اور اپنی زندگی میں اطمنان حاصل کرنا چاہتا ہے توجن و انس سے اللہ تعالی کی پناہ میں آئے تواللہ تعالی اسے ان کے شرو فتنہ سے محفوظ رکھے گا۔

کتبہ : شیخ عبداللہ بن جبرین ۔

کسی مسلمان مرد کےلیے یہ جائزنہیں کہ وہ کسی اجنبی عورت سے عہدوپیمان کرے اوراس کے ساتھ کہیں نکلے اس لیے کہ اللہ تعالی نے مومنوں کو اس سے منع کرتے ہوئے کچھ اس طرح فرمایا ہے :

سب پاکیزہ اشیاء آج تمہارے لیے حلال کردی گئي ہیں اوراہل کتاب کا ذبیحہ تمہارے لیے اورتمہارا ذبیحہ ان کےلیے حلال ہے ، اورپاک دامن مومن عورتیں اورجولوگ تم سے پہلے کتاب دیئے گئے ہیں ان کی پاک دامن عورتیں جب تم ان کے مہر ادا کردوتوتمہارے لیے وہ بھی حلال ہیں ، اس طرح کہ تم ان سے باقاعدہ نکاح کرو یہ نہیں کہ زنا کرویا پوشیدہ دوستیاں لگا کربدکاری کرو ، منکرین ایمان کے اعمال ضائع اوراکارت ہیں ، اورآخرت میں وہ نقصان اٹھانے والوں میں سے ہیں المائدۃ (5) ۔

اورایک دوسرے مقام پراللہ تعالی نے کچھ اس طرح فرمایا ہے :

اورجب تم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویوں سے کوئ چیز طلب کرو توپردے کے پیچھے سے طلب کرو ، تمہارے اوران کے دلوں کے لیے پاکیزگی یہی ہے الاحزاب (53) ۔

اوراس لیے بھی کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے :

(جب بھی کوئ مرد کسی عورت سے خلوت کرتا ہے توان میں تیسرا شیطان ہوتا ہے) سنن ترمذي حديث نمبر (2165) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی عنہ نے صحیح ترمذی (1758) میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

اوراللہ تعالی ہی توفیق بخشنے والا ہے

واللہ اعلم .